© rasailojaraid.com



مقاصد کی طرف گامزن ہے اس کی بڑی ذمہداریاں ہیں اور اس کے بہت سے پلان ہیں اسے وسائل ۔ ۔ ۔ کی ضرورت ہے جہاں مجلس اور مؤتمر کے اجتماع ہوسکیں اور مؤتمر کے اراکین، مہمان اور کارکنوں کی متعدد کارروائیوں کے لئے اس میں کافی گنجائش ہو۔ بیسویں صدی میں یہ بھی ضروری ہے کہ ملک اور بیرونی ممالک کے علمی اداروں سے تعلقات قائم ہوسکیں اور عوام سے اس کا رابطہ ہو مشرق اور مغرب کے علمی اداروں سے مطبوعات کا تبادلہ ہوتا رہے اور علمی و ادبی کانفرنسوں میں پوری طرح شرکت کر سکے۔ عربی بین الاقوامی زبان رہ چکی ہے اور بین الاقوامی زبانوں میں وہ پھر اپنا مقام پیدا کر رہی ہے۔ اس زبان میں نہ "بانجھ پن" ہے نہ جمود۔ یہ سائنس کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے، تہذیب و تمدن کے مطالبات کا جواب دیتی ہے۔ مولد اور دخیل الفاظ کو یہ اپنے دامن میں سمو سکتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تعلیم و ثقافت کی اشاعت سے "عربی دنیا" "ترقی یافتہ" عربی زبان پر مجتمع اور متحد ہو جائے گی۔

---

# چار علمی مقالات

یہ کتاب مولانا سعید احمد اکبرآبادی کے چار علمی اور تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے جو مختلف مجلات و رسائل میں شائع ہوکر ارباب علم سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ مقالات کے عنوانات یہ ہیں:-

(۱) الصابؤن (۲) الامیون (۳) ایک نادر تذکرہ شعرائے اندلس

(۴) حضرت خالد بن ولید اور مالک بن نویرہ کا واقعۂ قتل۔

کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت تین روپے پچاس پیسے

ملنے کا پتہ :- منیجر یونیورسٹی پبلیکیشنز۔

علی گڈھ مسلم یونیورسٹی - علی گڈھ (یو-پی)



© rasailojaraid.com